فتاویٰ امن پوری (قسط②)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: کیا نماز جمعہ کی قضا ہے؟

جواب: جمعہ کی قضا نہیں۔ جمعہ رہ جائے، تو ظہر ادا کرے گا۔

سوال: کیا شوہر اپنی بیوی کی میت کو غسل دے سکتا ہے؟

جواب: مجبوری ہو، تو دے سکتا ہے۔

❁ تابعی، سلیمان بن موسیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

يُغَسِّلُ الرَّجُلُ امْرَأَتَهٗ .

''خاوند بیوی کو غسل دے سکتا ہے۔''

(مصنف ابن أبي شيبة : 10983، وسنده حسنٌ)

❁ تابعی، ابو قلابہ رحمہ اللہ نے اپنی بیٹی کو غسل دیا تھا۔

(مصنف ابن أبي شيبة : 10987، وسنده صحيحٌ)

سوال: ایک سے زائد میتوں پر ایک ساتھ نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ صحیح احادیث سے ثابت ہے۔

سوال: ایک میت پر کئی بار نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ بے شمار احادیث سے ثابت ہے۔ جنہوں نے پہلے نماز جنازہ پڑھ لیا ہو، وہ بھی دوبارہ پڑھ سکتے ہیں۔

سوال: سوگ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: سوگ مشروع ہے۔ میت کی قریبی عورتیں تین دن سوگ کریں گی، البتہ بیوی چار ماہ دس دن سوگ کرے گی۔ اگر حاملہ ہے، تو وضع حمل پر سوگ ختم ہو جائے گا، خواہ اگلے لمحے بچہ جنم دے۔ یاد رہے کہ اسلام میں مردوں کے لیے سوگ نہیں ہے۔

سوال: کیا میت کی آنکھ سے لینس نکالنا ضروری ہے؟

جواب: لینس نکالنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

سوال: نماز جنازہ میں تکبیر چھوٹ جائے، تو کیا کرے گا؟

جواب: امام سلام پھیرے، تو اپنی تکبیر ادا کر لے۔

سوال: میت کے اہل خانہ کے ہاں کھانا کھانا کیسا ہے؟

جواب: درست ہے۔ سنن ابن ماجہ (۱۶۱۲) والی روایت اسماعیل بن ابی خالد کے عنعنہ کی وجہ سے ضعیف ہے۔

سوال: میت کے ترکہ سے ایصال ثواب کے لیے صدقہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: ورثا چاہیں، تو صدقہ کر سکتے ہیں۔

سوال: اسلام میں سوئم، دسواں اور چہلم کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: بدعت ہیں۔ خیر القرون میں ان کا وجود نہیں۔

سوال: سرکاری جگہ پر مسجد تعمیر کرنا کیسا ہے؟

جواب: سرکاری جگہوں پر بغیر اجازت کے مساجد کی تعمیر جائز نہیں۔ البتہ اگر پہلے سے ہی تعمیر کر دی گئی ہے، تو سرکار کو چاہیے کہ اسے قائم رکھے، ورنہ کسی دوسری جگہ منتقل کر دے، بالکل مسمار کر دینا مناسب نہیں۔

سوال: ایک مسجد کی رقم یا مال دوسری مسجد پر خرچ کرنا کیسا ہے؟

جواب: مسجد کے نمازی رضا مند ہوں، تو کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح ایک مسجد کی آمدن سے دوسری مسجد بھی تعمیر کی جاسکتی ہے۔ نیز اگر کوئی مسجد ویران ہوچکی ہو، تو اس کی جگہ بیچ کر دوسری جگہ مسجد تعمیر کی جاسکتی ہے۔

سوال: مسجد کی تعمیر میں غیر مسلم کا چندہ لگانا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: حرام مال سے مسجد کی تعمیر کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: مساجد و مدارس میں تعلیم القرآن کے لیے زکوٰۃ وفطرانہ دینا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: مسجد کے فنڈ سے میلاد النبی یا عرس وغیرہ کی محافل پر مسجد میں چراغاں، جھنڈیاں لگانا کیسا ہے؟

جواب: ناجائز ہے۔ چونکہ یہ اُمور بدعت ہیں، ان پر خرچ کرنا باطل ہے۔

سوال: کیا مسجد میں محراب ہونا ضروری ہے؟

جواب: ضروری نہیں ہے۔

سوال: مسجد میں گیس لیمپ اور ہیٹر وغیرہ جلانا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: بعض لوگ نماز کے بعد مصلیٰ موڑ دیتے ہیں، اس کی کیا حیثیت ہے؟

جواب: کسی خاص نظریے کے تحت ایسا کرنا باطل ہے۔

سوال: نمازی پر سلام کرنا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔سلام کا جواب زبان سے نہیں دے گا، بلکہ انگلی، ہاتھ یا سر کے اشارہ سے دے گا۔

(سوال): غیر مسلم نے مسجد کے لیے جگہ وقف کی ہے،اس کا کیا حکم ہے؟

(جواب): غیر مسلم کا مسجد تعمیر کرنا اور مسجد کے لیے جگہ وقف کرنا جائز اور درست ہے۔

(سوال): استخارہ کیا ہے؟

(جواب): کسی اہم کام میں خیر وبرکت کے لیے مخصوص دعا کرنا استخارہ ہے۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت نوافل ادا کیے جائیں اور بعد میں دعائے استخارہ پڑھی جائے اور کام شروع کر دیا جائے۔اللہ تعالیٰ اس میں موجود شر کو ختم کر دے گا۔

(سوال): مسجد میں اپیل کرنا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): روزے کی زبانی نیت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): ثابت نہیں۔

(سوال): غسل واجب تھا، تاخیر سے اٹھا ہے، سحری کا کیا حکم ہے؟

(جواب): سحری کھا لے، بعد میں غسل کر لے۔

(سوال): سحری اور افطاری کے لیے سائرن بجتے ہیں، یا اعلان ہوتے ہیں، ایسا کرنا شرعا کیسا ہے؟

(جواب): جائز نہیں۔اذان پر روزہ رکھا جائے اور اذان پر ہی افطار کیا جائے۔

(سوال): کیا روزہ جھوٹ، غیبت اور چغلی سے فاسد ہو جاتا ہے؟

(جواب): یہ تینوں گناہ کبیرہ ہیں، ان سے روزہ فاسد نہیں ہوتا، البتہ اجر وثواب میں کمی

واقع ہو جاتی ہے۔

(سوال): روزے کی حالت میں خون دینا کیسا ہے؟

(جواب): مجبوری ہو، تو جائز ہے۔

(سوال): روزے کی حالت میں وکس لگانا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): بچے کی ولادت کے کتنے دن بعد روزہ رکھا جائے؟

(جواب): نفاس کا خون آنا بند ہو جائے یا زیادہ سے زیادہ چالیس دن گزر جائیں، تو عورت پاک ہے، اس پر نماز اور روزہ فرض ہے۔

(سوال): ایام مخصوصہ میں نماز کیوں معاف ہے؟

(جواب): شریعت کا حکم ہے۔ اس میں کیا کیا حکمتیں ہیں، اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ ہمیں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کا حکم ہے۔ ہمارے لیے سب سے بڑی حکمت یہی ہے۔

(سوال): بعض تاجر تین، پانچ یا دس روز تراویح ادا کرتے ہیں، باقی رمضان نہیں کرتے، ایسا کرنا کیسا ہے؟

(جواب): ایسا کرنا مناسب نہیں، پورا رمضان قیام کرنا چاہیے۔ گاہے بہ گاہے لوگوں کو ترغیب دیتے رہیں۔ بعض حفاظ شروع رمضان میں ڈیڑھ ڈیڑھ یا دو دو پارے قرأت کرتے ہیں اور آخر میں بہت کم کر دیتے ہیں، لوگوں کا تراویح سے پیچھے رہ جانے کا ایک سبب یہ بھی ہے۔ ائمہ کو چاہیے کہ روزانہ ایک پارہ پڑھا کریں، اس میں پڑھنے اور سننے والوں کے لیے سہولت اور آسانی ہے۔ تراویح میں پارے کا چوتھائی حصہ تلاوت کیا جائے، یا پورا پارہ پڑھا جائے، فرق پندرہ بیس منٹ کا پڑتا ہے۔

دوسری وجہ یہ بھی سمجھ آتی ہے کہ بیس رکعات تراویح پڑھنا لوگوں کے لیے بوجھل ہوتا ہے، جبکہ بیس رکعات تراویح مسنون بھی نہیں، لہٰذا آٹھ رکعات مسنون تراویح پڑھی جائے، تو کافی حد تک یہ مسئلہ حل ہوتا دکھائی دیتا ہے۔

اکثر و بیشتر تراویح میں سستی وہی لوگ کرتے ہیں، جو سال بھر فرض نماز ادا نہیں کرتے۔ فرائض کا ترک نوافل کے ترک کا سبب ہے اور نوافل کا ترک فرائض میں سستی و کاہلی کا موجب ہے۔ لہٰذا مسلمانوں کو چاہیے کہ نماز جو ایمان کی دلیل ہے، کبھی نہ چھوڑیں۔

سوال: جمعہ کے دن نفلی روزہ رکھنا کیسا ہے؟

جواب: مستحب یہ ہے کہ جمعہ کے دن کو روزہ کے ساتھ خاص نہ کیا جائے، البتہ جمعرات یا ہفتہ کا روزہ ساتھ ملا لیا جائے۔ اگر کوئی صرف جمعہ کا روزہ رکھ لیتا ہے، تو یہ مکروہ تنزیہی ہے۔ مطلب کہ بچنا بہتر ہے، رکھ لے، تو گناہ گار نہیں۔

سوال: کیا سونے اور چاندی کے زیورات پر زکوٰۃ ہے؟

جواب: راجح یہ ہے کہ سونے اور چاندی کے زیورات اگر نصاب کو پہنچ جائیں، تو ان پر زکوٰۃ ہے۔

سوال: شادی کے موقع پر دولہا والوں کی طرف سے دلہن کو جو زیورات دیے جاتے ہیں، تو کس کی ملکیت ہوتے ہیں؟ ان کی زکوٰۃ کس کے ذمہ ہے؟

جواب: وہ بیوی کی ملکیت ہیں، ان کی زکوٰۃ بھی بیوی پر ہے۔

سوال: کیا زکوٰۃ فنڈ سے کسی کو قرض حسنہ دیا جا سکتا ہے؟ جو بعد میں اقساط کی صورت میں وصول کیا جاتا ہے؟

جواب: مناسب یہی ہے کہ زکوٰۃ فنڈ سے قرض حسنہ نہ دیا جائے، اس میں کئی

قباحتیں ہیں۔

(سوال): ایک ادارہ ہے، جوزکوٰۃ فنڈ کوسودی اسکیموں میں لگاتا ہے، اس سے حاصل شدہ سودی رقوم مستحقین میں تقسیم کردیتا ہے، ایسا کرنا شرعاً کیسا ہے؟

(جواب): ناجائزوحرام ہے۔

(سوال): ہرسال بنک اپنی مرضی سے ہمارے اکاؤنٹ سے زکوٰۃ کاٹ لیتا ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

(جواب): بنک میں دوقسم کے اکاؤنٹ ہوتے ہیں؛ سیونگ اور کرنٹ۔ سیونگ اکاؤنٹ میں رقم رکھنا جائزنہیں، حرام ہے، کیونکہ اس رقم پر بنک سودادا کرتا ہے اور سال کے بعد زکوٰۃ بھی کاٹ لیتا ہے۔ بنک کوشرعاً اوراخلاقاً کوئی حق نہیں کہ وہ کسی کے مال سے زکوٰۃ نکالے۔ ہرسال اربوں روپے خورد برد ہوجاتے ہیں، لہٰذا ہرایک کوچاہیے کہ اپنے مال سے خود زکوٰۃ نکالے، اور وہ رقم مستحقین تک پہنچائے۔ البتہ بنک زکوٰۃ کاٹ لیتا ہے، تو بہر صورت زکوٰۃ اداہوجائے گی۔

(سوال): پیشہ ور بیکاریوں کودینا کیسا ہے؟

(جواب): جائزنہیں۔ اس سے مستحقین کا مال غیر مستحقین تک پہنچ جاتا ہے۔ اسلام پیشہ ور بیکاریوں کی حوصلہ افزائی نہیں کرتا۔

(سوال): کیا جہیز پرزکوٰۃ ہے؟

(جواب): گھریلوسامان پرزکوٰۃ نہیں، البتہ اگرسونا چاندی وغیرہ ہے، تو نصاب کوپہنچنے کی صورت میں اس پرزکوٰۃ ہے۔

(سوال): حج فرض تھا، ادانہیں کیا، کیا حکم ہے؟

(جواب): بلا عذر حج نہیں کیا، تو سخت گناہ گار ہے۔ اگر ساری دنیا بھی ہر سال اس کی طرف سے حج ادا کرے، تو بھی اس سے بوجھ نہیں اترے گا۔

(سوال): غیر شادی شدہ بالغ بیٹی گھر میں بیٹھی ہو، تو حج پر جانا کیسا ہے؟

(جواب): حج فرض ہے، تو ادا کیا جائے گا۔ بے شک ایک نہیں، کئی بیٹیاں غیر شادی شدہ گھر میں بیٹھی ہوں۔ حج اللہ تعالیٰ کا حق ہے، مخلوق کی وجہ سے اللہ کا حق نہیں چھوڑا جا سکتا۔

(سوال): عورت مخصوص ایام میں ہے، یا میقات پر ماہواری شروع ہو گئی یا احرام باندھے گی؟

(جواب): اس پر احرام باندھنا لازم ہے۔ تمام مناسک حج یا عمرہ ادا کرے گی، البتہ طواف کعبہ نہیں کرے گی۔ وہ پاک ہونے کے بعد کرے گی، کیونکہ طواف افاضہ حج کا رکن ہے، اس کے بغیر حج نہیں۔ ہاں واپسی کی ایسی اضطراری حالت پیدا ہو گئی ہے کہ وہ حیض سے پاک بھی نہیں ہوئی، تو اسی حالت میں طواف افاضہ کر لے۔

(سوال): کیا عورتیں گروپ کی صورت میں عمرہ یا حج کے لیے جا سکتی ہیں، جبکہ ان کے ساتھ محرم بھی نہ ہو؟

(جواب): نہیں جا سکتیں۔

(سوال): اگر کوئی عورت بغیر محرم کے عمرہ یا حج کر لے، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): عمرہ یا حج درست ہے، البتہ بغیر محرم کے سفر کرنے پر گناہ گار ہے۔

(سوال): حج وعمرہ میں مانع حیض دوائیوں کا استعمال کیسا ہے؟

(جواب): حج وعمرہ میں مانع حیض دوائیوں کا استعمال سے بچنا چاہیے، کیونکہ حیض کو روکنا فطرت کو روکنا ہے، جو کسی صورت مناسب نہیں۔ اس سے کئی ایک بیماریاں جنم لیتی

ہیں، مثلاً؛ حیض کے دنوں میں بگاڑ، جسم پر فاضل بالوں کا اُگ آنا، موٹاپا چھا جانا اور چہرے پر چھائیاں آجانا وغیرہ۔

سوال: حج بدل کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: جس نے اپنا حج کر رکھا ہو، تو اسے حج بدل کے لیے بھیجا جا سکتا ہے۔

سوال: میت کی طرف سے حج کا کیا حکم ہے؟

جواب: میت نے حج کی نذر مانی تھی، نذر پوری نہ کر سکا اور دنیا سے چلا گیا، تو اس کا ولی اس کی طرف سے حج کی نذر پوری کرے گا۔ اس کے علاوہ ایصال ثواب کے لیے کسی کی طرف سے حج یا عمرہ کرنا درست نہیں۔

سوال: کسی کی طرف سے طواف کرنا کیسا ہے؟

جواب: ثابت نہیں۔

سوال: نفلی طواف کا کیا حکم ہے؟

جواب: طواف کارِ خیر ہے، کر سکتا ہے۔

سوال: ایک سفر میں کئی عمرے کر سکتا ہے؟

جواب: عمرہ کارِ خیر ہے، ایک سفر میں کئی عمرے کیے جا سکتے ہیں۔

سوال: کیا مسجد عائشہ سے احرام باندھ کر عمرہ کیا جا سکتا ہے؟

جواب: مسجد عائشہ سے احرام باندھ کر عمرہ ادا کیا جا سکتا ہے۔

❀ **عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما تنعیم (مسجد عائشہ) سے احرام باندھ کر عمرہ کر لیتے تھے۔**

(مؤطأ الإمام مالك :365/1، وسنده صحيحٌ)

سوال: قربانی کا کیا حکم ہے؟

(جواب): مستحب سنت ہے۔ سلف میں کوئی بھی قربانی کے وجوب کا قائل نہیں۔

(سوال): خصی جانور کی قربانی کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جائز ہے، خصی جانور کا گوشت عمدہ ہوتا ہے۔

(سوال): کیا گھر والے عقیقہ کا گوشت کھا سکتے ہیں؟

(جواب): کھا سکتے ہیں، عقیقہ قربانی کی طرح ہے، قربانی کا گوشت امیر و غریب، اپنے پرائے سبھی کھا سکتے ہیں، اس طرح عقیقے کا گوشت بھی کھا سکتے ہیں۔

(سوال): دوران حج شوہر فوت ہو گیا، تو عورت کیا کرے گی؟

(جواب): حج و عمرہ مکمل کرے اور واپس آ کر بقیہ ایام عدت گزارے۔

(سوال): حج یا عمرہ کے لیے گھر سے نکلی، ایئر پورٹ پر شوہر کے وفات کی خبر موصول ہوئی، تو کیا کرے گی؟

(جواب): گھر واپس لوٹ آئے گی اور عدت پوری کرے گی۔

(سوال): خفیہ نکاح کا شرعی حکم کیا ہے؟

(جواب): نکاح میں ولی کی اجازت ضروری ہے، اس کے بغیر نکاح منعقد نہیں ہوتا۔

(سوال): کیا ٹیلی فون یا انٹرنیٹ پر نکاح ہو سکتا ہے؟

(جواب): شرائط نکاح پوری ہوں، تو ہو سکتا ہے۔

(سوال): کیا محرم و صفر میں نکاح کرنا منع ہے؟

(جواب): سال کے کسی بھی مہینے یا دن یا وقت نکاح ممنوع نہیں۔

(سوال): مایوں اور مہندی کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(جواب): ہندوانہ رسومات ہیں۔ ان میں کئی شرعی قباحتیں ہیں۔

(سوال): نکاح میں قرآن کا لکھنا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔حدیث سے ثابت ہے۔

(سوال): قادیانی سے مسلمان مرد یا عورت کے نکاح کا کیا حکم ہے؟

(جواب): قادیانی مرتد کافر ہیں، ان سے نکاح نہیں۔

(سوال): شوہر اگر اپنی بیوی کا دودھ چوس لے، تو کیا اس سے نکاح پر اثر پڑے گا؟

(جواب): شوہر اگر اپنی بیوی کا دودھ چوس لے، تو اس سے نکاح پر اثر نہیں پڑے گا۔

(سوال): نبی کریم ﷺ کا سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کس نے پڑھایا تھا؟

(جواب): اس کا علم اللہ کے پاس ہے۔بعض لوگ جو کہتے ہیں کہ آپ ﷺ کے چچا ابو طالب نے پڑھایا تھا، اس پر کوئی دلیل نہیں۔

(سوال): سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کے وقت نبی کریم ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

(جواب): سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر چالیس سال بتائی جاتی ہے اور نبی کریم ﷺ کی عمر پچیس سال۔اس پر کوئی صحیح دلیل نہیں۔غیر معتبر لوگوں کی غیر معتبر روایات ہیں۔

(سوال): کیا حالت حمل میں طلاق واقع ہو جاتی ہے؟

(جواب): حمل میں طلاق واقع ہو جاتی ہے۔قرآن نے حاملہ کی عدت بیان کی ہے۔

(سوال): کیا طلاق کا حق بیوی کو تفویض کیا جا سکتا ہے؟

(جواب): کیا جا سکتا ہے۔

(سوال): کیا دو طلاق کے بعد رجوع کی گنجائش باقی رہتی ہے؟

(جواب): جی ہاں، دو طلاق کے بعد رجوع کی گنجائش باقی ہے۔

❁ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾

(البقرة : ۲۲۹)

''(رجعی) طلاق دو ہیں۔اب (بیوی کو) اچھے طریقے سے بسانا ہے، یا اچھے انداز میں فارغ کر دینا ہے۔''

سوال: بیوی کو کہتا ہے کہ اگر آپ فلاں کے گھر میں گئی، تو آپ کو طلاق ہے، کیا اس طرح طلاق واقع ہو جائے گی؟

جواب: اگر بیوی اس گھر میں چلی گئی، تو طلاق واقع ہو جائے گی۔

سوال: ایک شخص نے بیوی کو دو طلاقیں دی، عدت گزر گئی، پھر اسی سے دوبارہ نکاح کر لیا، پھر ایک طلاق دی، تو کیا اب رجوع کر سکتا ہے؟

جواب: راجح یہی ہے کہ اسے رجوع کا حق نہیں۔سیدنا عمر بن خطاب (موطا امام مالک: ۲/۵۸۶، وسندہ صحیح) اور سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہم (سنن کبریٰ بیہقی: ۷/۳۶۵، وسندہ صحیح) کا یہی فتویٰ ہے۔

امام مالک بن انس رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

عَلٰی ذٰلِكَ السُّنَّةُ عِنْدَنَا الَّتِي لَا اخْتِلَافَ فِيهَا .

''اس مسئلہ میں ہمارے ہاں بغیر کسی اختلاف کے یہی طریقہ رائج ہے۔''

(مؤطأ الإمام مالك : 586/2)

سوال: روز قیامت کس کے نام کی نسبت سے پکارا جائے گا؟

جواب: روز قیامت باپ کے نام کی نسبت سے پکارا جائے گا۔ ماں کے متعلق مروی تمام روایات غیر ثابت ہیں۔